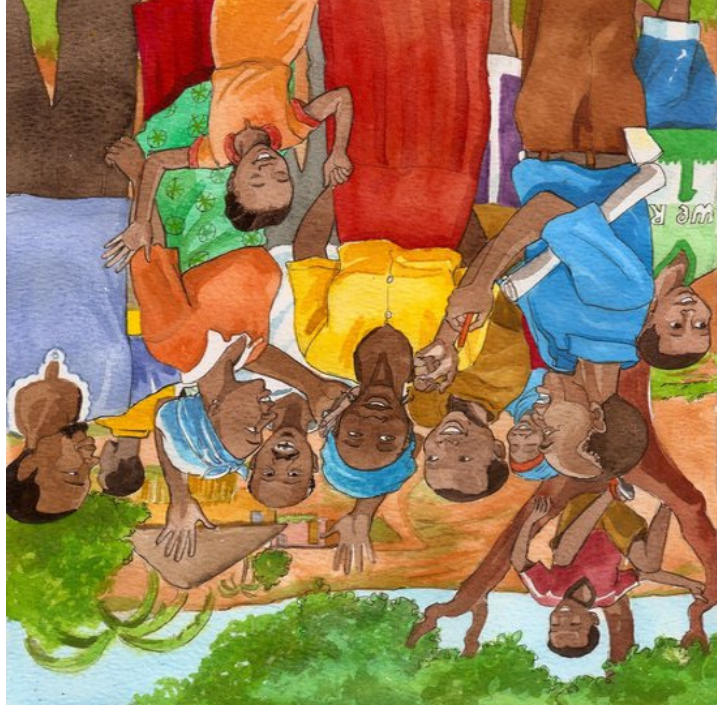


عز



✎ Ursula Natula
🔗 Vusi Malindi
📄 Samrina Sana
😊 urdu
|| nivå 2



Barnebøker for Norge

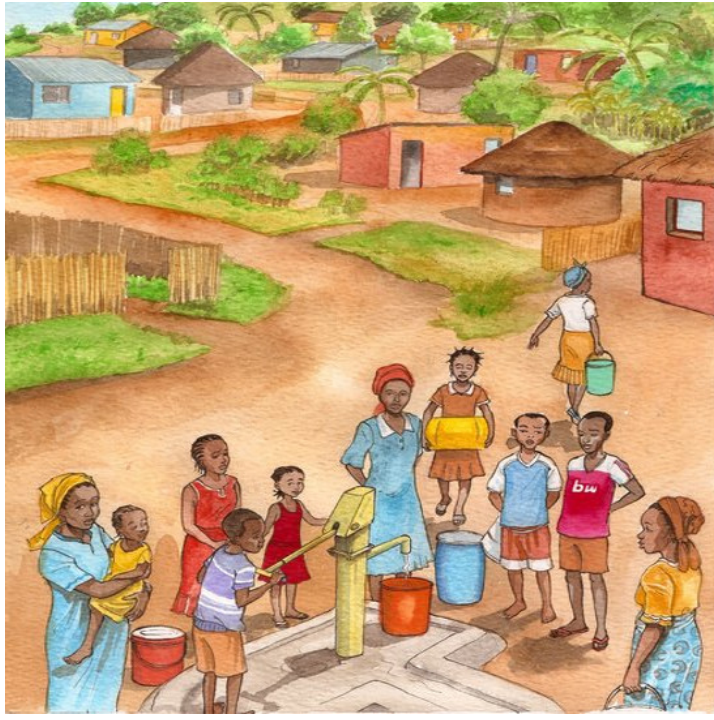
barnebok.no

عز

Skrevet av: Ursula Natula
Illustrert av: Vusi Malindi
Oversatt av: Samrina Sana

Denne fortellingen kommer fra African Storybook (africanstorybook.org) og er videreformidlet av Barnebøker for Norge (barnebok.no), som tilbyr barnebøker på mange språk som snakkes i Norge.

Dette verket er lisensiert under en Creative Commons Navngivelse 4.0 Internasjonal Lisens.
<https://creativecommons.org/licenses/by/4.0/deed.no>



میرے گاؤں میں بہت سے مسائل تھے۔ ہم
نے ایک نل سے پانی بھر نے کے لیے
ایک لمبی قطار بنائی۔

- قمر ایوانہ؛ اکر سیر

رستہ پر سے چھوڑ کر جانے کے لئے، کمرے؛ لکھو





چوروں کی وجہ سے ہم نے اپنے گھروں
کو جلدی بند کر دیا۔

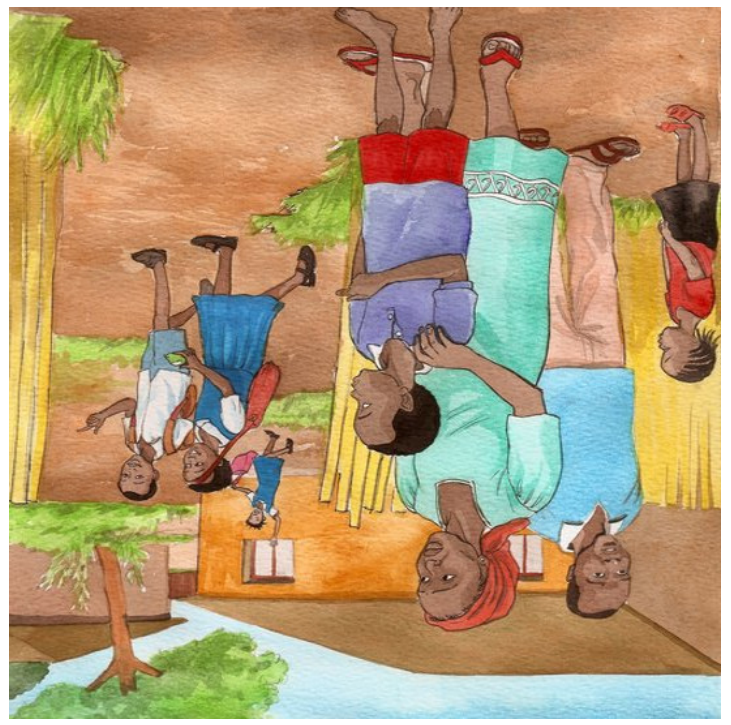


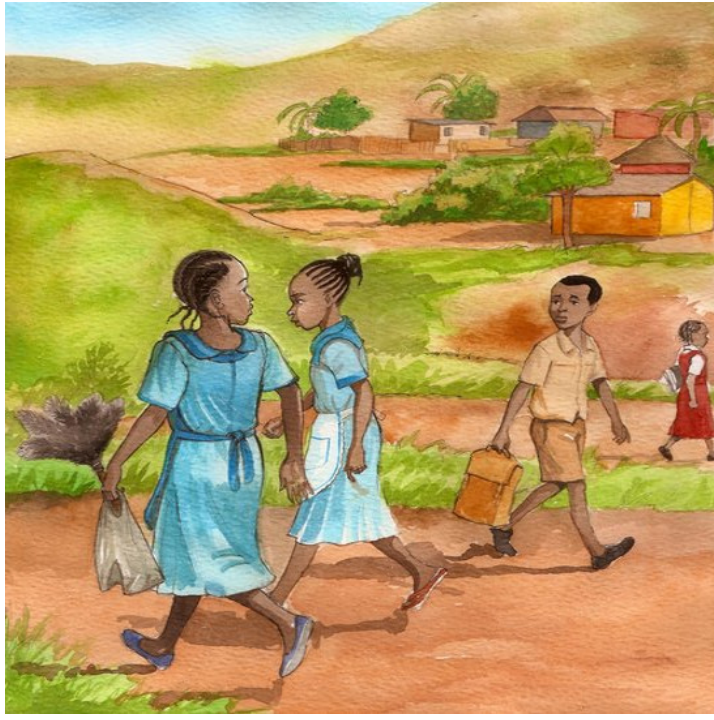
ہم سب نے ایک آواز سے کہا، 'ہمیں اپنی
زندگی کو تبدیل کرنا ہوگا۔' اس دن سے ہم نے
اپنے مسائل کو حل کرنے کے لیے ساتھ
مل کر کام کیا۔

چکر
میں چھوڑا بہرہ منہ راہ اور اچھوڑا ہوا آرا اور اترا



چکر
میں چھوڑا بہرہ منہ راہ اور اچھوڑا ہوا آرا اور اترا





نوجوان لڑکیوں نے دیگر گاؤں میں نوکرائی کے
طور پر کام کیا۔

ایک عورت نے کہا، 'خواتین کھا نے میں
اضافہ کر نے میں شہولیت اختیار کر سکتی ہیں۔'

ہمت، دلیرانہ! سمندر آج سچا چھتہ شہید، سترائے
 - سہ ماہیوں کے ساتھ ساتھ ہمتی کی جہاز

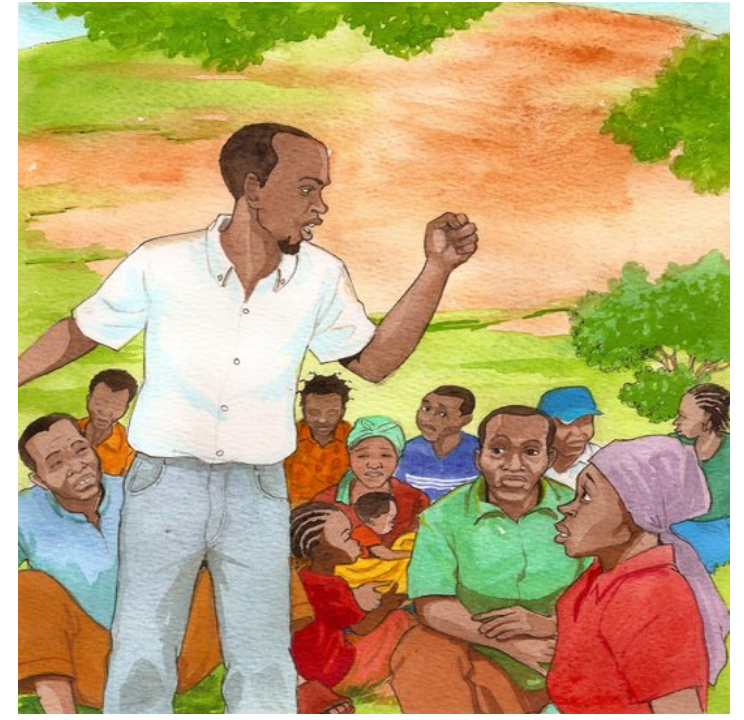


سرخسہ سے لے کر، اور اس کے ساتھ ساتھ ہمتی کی جہاز
 - سہ ماہیوں کے ساتھ ساتھ ہمتی کی جہاز





جب ہوا چلی فالو کاغذ درختوں اور جنگلوں پر لپک
گئے۔



میرے والد کھڑے ہو گئے اور کہا، 'ہمیں اپنی
مسکلات کو حل کرنے کے لئے مل کر کام
کرنے کی ضرورت ہے۔'

سہرا لکھ کر اور مہ سے سو لوگ
 شہر سے گئے تھے۔ یہی قصہ ہے



یہاں سے لوگوں نے پتھر پھینک کر
 انہیں مارا۔





اور ایک دن نل سوکھ گیا اور ہمارے برتن خالی ہو
گئے۔



میرے باپ نے گھر گھر جا کے لوگوں کو گاؤں
کے اجلاس میں شرکت کرنے کے لیے
کہا۔